بڑھتی چلی جاتی ہے، نہ کوئی نگرانی کا سامان ہوتا ہے، نہ کانٹ چھانٹ کا اہتمام، مگر مومن کا دلِ زندہ بہت حساس بھی ہوتا ہے اور اس کے ساتھ اس کا احساس فضول اور مضر روئیدگیوں کو چھانٹتا بھی جاتا ہے اور مفید پودوں کی آبیاری اور حفاظت کا خاص اہتمام بھی رکھتا ہے۔ اس طرح افکار و اعمال صالحہ کا ایک خوشنما چمن زار تیار ہو جاتا ہے۔

پس آپ اس کا اہتمام کیجیے کہ جو اچھا خیال ذہن میں آئے اسے دیر تک روک رکھیے اور دل میں جذب کر لیجیے اور اپنے اعمال میں اسے ساری کر لینے کی سعی کرتے رہیے اور جو برا خیال سامنے آئے اسے نفرت کے ساتھ دماغ سے نکال پھینکیے اور اعمال پر اثر انداز ہونے سے روکیے نیز شیطان جب بھی وسوسہ اندازی کرے تو اپنے آپ کو اس کے مقابلہ میں خدا کی پناہ میں دیجیے اور خدا کے ذکر کے ساتھ خدا کی صفات اعلیٰ کا تصور ذہن میں استوار کیجیے۔ نماز اور انفاق فی سبیل اللہ اور اقامت دین کی مساعی میں جتنا جتنا انہماک آپ بڑھاتے جائیں گے، ان شاء اللہ اتنا ہی اتنا آپ کا قلب وساوسِ شیطانی سے محفوظ ہوتا جائے گا۔ یہ چیز بھی بڑی حد تک موثر ہو سکتی ہے کہ آپ بری سوسائٹی اور برے ماحول سے بچیں اور اچھی سوسائٹی اور اچھا ماحول اپنے لیے تلاش کریں۔

جماعتِ صالحہ میں فقہی اختلافات کی جائز حدود

سوال:- روداد جماعت اسلامی حصہ اول کے صفحہ ۱۰ پر لکھا ہوا ہے کہ "ہم سب جزئیات و فروع میں اختلاف رکھتے ہوئے اور ایک دوسرے کے بالمقابل بحث و استدلال کرتے ہوئے بھی ایک جماعت بن کر رہ سکتے ہیں"۔ سوال یہ ہے کہ کیا کسی مختلف فیہ مسئلہ میں اگر مجلس شوریٰ یا امیر جماعت کسی امر جزئی کو جماعت کے لیے لازم قرار دے تو ایک رکن جماعت کو اختیار ہے کہ وہ اس کے علی الرغم اپنی رائے پر عمل کرتا رہے ـــــ خصوصاً اس صورت میں جب کہ امیر جماعت یا مجلس شوریٰ کے فیصلہ کی تائید میں کوئی نص صریح موجود نہ ہو۔

دوسری دریافت طلب چیز یہ ہے کہ ایک شخص اگر امام ابوحنیفہؒ اور دوسرے فقہاء حنفیہ